بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

لیلتہ القدر ۔ انمول گھڑیاں (احادیث کی روشنی میں)

’’حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ۔جس نے قدر کی رات کو اللہ کے حضور قیام کیا اللہ پر ایمان لاتے ہوئے اور اللہ سے ثواب کے حاصل کرنے کیلئے اس قیام کی وجہ سے اس کے سابقہ تمام گناہوں کو معاف کر دیا جاتا ہے۔ (صحیح بخاری)

’’حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ۔لوگوں تمہارے پاس ایسا مہینہ آیا ہے جو بڑی عظمت والا ہے اس مہینہ میں ایک رات ہے جو ایک ہزار ماہ کی راتوں سے زیادہ اعلی وعمدہ ہے‘‘۔ (سنن ابن ماجہ)

اس ایک رات کی عبادت اس کا اجر وثواب کتنا ہے ایک ہزار ماہ۔ آدمی ایک ہزار مہینوں کی راتوں میں عبادت کرتا رہے کیا اس کے برابر ہے؟ نہیں ۔اس ایک رات کے عبادت ہزار مہینوں کی راتوں سے زیادہ اعلی۔ یہ نہیں فرمایا کہ ہزار مہینوں کی عبادت کے برابر ہے بلکہ فرمایا ان سے بھی بہتر ہے اور اسکے بعد کیا فرمایا جو شخص اس رات کی خیر و برکات سے محروم رہا، وہ تمام خیر و برکات سے محروم رہا۔ اے اللہ ہمیں لیلۃ القدر کی خیر و برکات سے محروم نہ فرمانا۔ اور فرمایا سن لو اس رات کی خیر و برکات سے محروم رہنے والا اصل میں محروم تو وہی ہے۔ اگر کسی نے محروم کو دیکھنا ہو تو اس کو دیکھے جس کی زندگی میں رمضان کا مہینہ آئے اور لیلۃ القدر کی مبارک رات آئے اور وہ اس رات کی خیر و برکات سے مستفید نہ ہو سکے۔

اور قرآن کریم میں بھی اللہ مالک و ملک نے اس رات کا ذکر فرمایا ’’ہم نے اسے شب قدر میں نازل کیا ہے۔ اور تجھے کیا خبر شب قدر کیا ہے؟ شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے‘‘۔ (القدر ۔ ۱ تا ۳) اس رات کا نام کیا ہے، عزت وعظمت والی رات اور یہ نام کس نے رکھا ہے؟ اللہ نے، اور اللہ سے سچی بات کس کی ہے۔ اگر اس رات کی کوئی اور فضیلت نہ ہوتی، صرف اللہ اس رات کا نام ہی بتلا دیتے کہ یہ لیلۃ القدر ہے، عزت وعظمت والی رات ہے تو اس رات کی فضیلت کیلئے یہی ایک بات کافی تھی۔

اور نبی محترم ﷺ نے اپنی اُمت پر شفقت فرماتے ہوئے یہ بھی بتا دیا کہ یہ کب ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں حضور اکرم ﷺ نے فرمایا لیلۃ القدر کو رمضان کے آخری عشرہ میں تلاش کرو۔ اور پھر اور آسانی فرمائی کہ آخری دس راتوں کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔ تو یہ صرف پانچ راتیں باقی رہتیں ہیں۔ ۲۱، ۲۳، ۲۵، ۲۷ اور ۲۹ ویں۔

بات سمجھانے کیلئے عرض ہے کہ ہم میں سے کسی کو کہا جائے کہ آپ کو تین گنا ملے گا جس رات کو آپ ساری رات کام کریں گے تو بڑے بڑے لوگوں کے منہ میں پانی آجائے گا اور اگر دس گنا معاوضہ کر دیا جائے۔ اگر کسی کی ایک دن کی تنخواہ ایک ہزار ہے تو کہا جائے کہ آج کی ساری رات ڈیوٹی دے لو تو دس گنا یعنی دس ہزار ملیں گے ایک رات کے۔ اور اگر کہا جائے کہ ۱۰۰ گنا ملے گا یعنی ایک رات کا ایک لاکھ، کوئی انکار کرے گا؟ اور اگر ہزار گنا یعنی ایک رات کا ۱۰ لاکھ تو اس رات کے انتظار میں میرا تو خیال ہے اسکو باقی راتیں بھی نیند نہیں آئیگی۔ ہماری سمجھ میں بات کیوں نہیں آتی؟۔

شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے‘‘۔ (القدر ۔ ۲) یعنی ایک رات عبادت کی اور اجر 1000*30=30,000 راتوں سے زیادہ، برابر نہیں، فرمایا اُس سے بھی بہتر۔ کسی بندے کی ایک دن کی تنخواہ ایک ہزار اور اسکو کہا جائے تمہیں ایک رات کا معاوضہ 1000*30,000=30 کروڑ ملے گا، کوئی چھوڑے گا؟ اور لیلۃ القدر تو صرف پانچ راتوں میں ہے۔ اور کتنا بدنصیب ہے وہ۔۔۔ اور اے اللہ ہمیں اُن میں سے نہ بنانا، جو اُس معاوضہ کو جس کے مقابلے میں دنیا کے سارے معاوضوں کی کوئی حیثیت نہیں، یہ بات تو صرف سمجھانے کیلئے عرض کی۔ اصل میں تو یہ مثال بھی لیلۃ القدر کے ثواب کو سمجھانے کیلئے ناکافی ہے۔

کتنے ہی اللہ کی نافرمانی کے پروگرام دیکھے اور سنے جارہے ہیں، چائے کا دور چل رہا ہے اور بیٹھنے والے بہت خوش ہیں۔اگر اللہ کی نافرمانی کے پروگراموں میں رات بیداری میں صرف کی جاسکتی ہے، تو اللہ کی عبادت میں رات صرف کیوں نہیں کی جاسکتی؟ صرف پانچ تو راتیں ہیں۔رسول کریم ﷺ فرماتے ہیں جو اسکی خیر سے محروم رہا وہ (اصل میں) محروم ہے۔

''حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں جب رمضان کے آخری دس دن ہوتے، آپ ﷺ اپنی کمر کو کس لیتے، ساری رات کو زندہ رکھتے (اور عام دنوں میں ساری رات عبادت کرنا جائز نہیں) اور اپنے گھر والوں کو بھی بیدار رکھتے''۔ (صحیح بخاری)

اس حدیث سے پتہ چلتا ہے کہ ہمیں اپنے ساتھ اپنے گھر والوں کو بھی عبادت کیلئے جگانا چاہئے۔

لیلتہ القدر میں کیا کرنا چاہئے:۔ اگر کسی کے نصیب میں اللہ یہ مبارک رات کردے، اور اے اللہ! ہم سب کے نصیب میں کرنا، تو اس میں خاص طور پر اللہ سے اس بات کا سوال کرے۔''حضرت عائشہؓ رسول کریم ﷺ کی خدمت میں عرض کرتی ہیں اے اللہ کے رسول ﷺ مجھے بتلایئے، اگر لیلتہ القدر مجھے مل جائے، تو میں اللہ سے کیا مانگوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا اگر لیلتہ القدر تیرے نصیب میں اللہ کردے، تو یہ کہہ " **اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّی** ''اے اللہ! آپ معاف فرمانے والے ہیں، اور معاف فرمانے کو پسند فرماتے ہیں، لہٰذا میرے گناہ معاف فرمادیں''۔ (جامع ترمذی ۔سنن ابن ماجہ)

لیلتہ القدر کی نشانی:۔''حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔لیلتہ القدر میٹھی میٹھی ہوتی ہے، اُسکا موسم میٹھا میٹھا ہوتا ہے، نہ گرم، نہ سرد اور صبح کو سورج سُرخ ہوتا ہے اور اُسکی روشنی کچھ کمزور ہوتی ہے''۔ (ابن حزیمہ)

لیلتہ القدر کی مبارک ساعتوں میں اپنی دُعاؤں میں ہمیں بھی یاد رکھیئے۔یا اللہ! اُمت مسلمہ کو متحد و مضبوط بنا۔آمین

آئندہ سلائیڈ (انشاء اللہ):۔ صدقہ فطر کے مسائل (حدیث کی روشنی میں)

آئندہ سلائیڈز حاصل کرنے کیلئے ای میل کریں :۔ subscribe@islamic-portal.net

قرآن واحادیث کی تعلیمات کو تمام انسانوں تک پہنچانے میں ہمارا ساتھ دیں۔ جزاك الله

www.islamic-portal.net